سوال

(13) شوہر مرحوم کو بعد انتقال بیوی کا غسل دینا؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

شوہر اپنی بیوی مرحومہ شوہر مرحوم کو بعد انتقال غسل بلا عذر دے سکتی ہے یا نہیں بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ بعد موت عورت مرد پر یا مرد عورت پر حرام ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے غسل دینا کیا معنی چھونا تک حرام ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جائز ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غسل دیا تھا۔ واللہ اعلم (8 اگست 1930ء)

تعاقب

جواب طلب امر یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا ثبوت جس حدیث میں مرقوم ہو کتب حدیث کا حوالہ مکمل و مفصل تحریر فرمایئں۔ میرے ایک قدیمی دوست حنفی بھائی نے اعتراض کیا ہے۔ کہ کس حدیث میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا مرقوم ہے جواب مدلل ہونا چاہیے۔ (عبد اللہ چیر کنڈہ ضلع مان بھوم)

جواب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت مسند احمد امام شافعی اور دار قطنی میں ہے۔ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا۔ اگر تو میرے سامنے فوت ہوئی تو میں تجھے غسل دوں گا۔ (ابن ماجہ) اکثر علماء اس کے جواز کے قائل ہیں۔ (12 اگست 1932ء)

تعاقب (1)۔

کسی سائل نے مرد مرد عورت کے کفن کے متعلق دریافت کیا ہے۔ جس کا جواب اس طرح دیا گیا ہے۔ ''مرد مرد کو تین چادریں فقط نیچے اوپر اور عورت کو تین چادریں ایک سینہ بند ایک سر بند کفنی وغیرہ کچھ نہیں پس یہی سنت ہے۔ یہی افضل ہے۔ انتہیٰ۔ اس جواب میں آپ نے مردہ عورت کو کفنی کرتہ دینے سے انکار کیا ہے۔ حالانکہ کرتہ مرد و عورت کو کفن میں دینا خود آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ مسند احمد و سنن ابو داؤد میں ہے۔

عن لیلة بنت قانف الثقفیة قالت کنت فیمن غسل ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحنفاء ثم الدرع ثم الخمار ثم الدحفة ثم ادرجت بعد ذلک فی الثوب الاخر قالت و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس عند الباب معہ کفنھا ایتاء لنا ما ثوبا ثوبا

اس روایت سے معلوم ہواکہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو علاوہ سربند وسینہ بند دوچادروں کے کرتہ بھی دیا گیا۔ چنانچہ قاضی شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نیل الاوطار میں اس روایت کے نیچے لکھتے ہیں۔

والحدیث یدل علی المشروع فی کفن المراۃ ان یکون ازارا اودرعا وخمارا وملحفۃ ودرجا

نیز اسی طرح فقہائے احناف بھی کرتہ دینے کے قائل ہیں۔ ملاحظہ ہوہدایہ اولین ص 159۔ ودیگر کتب فقہ خلاصہ یہ ہے کہ عورت کو دوچادر اور ایک کرتہ کفنی اور ایک تہہ بند یعنی سینہ بند اور ایک سربند کفن میں دینا مسنون ہے۔ (محمد یونس مدرسہ میاں صاحب قدس سرہ دہلی)

مفتی۔ حدیث پیش کردہ باوجود مجروح ہونے کے مجھے مسلم ہے۔ (12 ستمبر 1930ء)

1۔ مسئلہ متقاقبہ مضمون تعاقب میں آگیا ہے راز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 32

محدث فتویٰ